مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

ایک قادیانی شبہ کا جواب

کیا نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث میں آسمان کا لفظ موجود ہے؟

سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا آسمانوں کی طرف رفع اور قیامت کے نزدیک نزول احادیث صحیحہ سے ثابت ہے بلکہ بعض احادیث میں تو امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کو حلفیہ الفاظ ''وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ'' سے بیان کیا ہے اور ایک حدیث تو مرزا قادیانی نے روحانی خزائن جلد ۳ ص: ۱۹۸ پر خود نقل کی ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ قادیانی ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑ کر احادیث نزول عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آتے لیکن مرزا قادیانی سے اندھی عقیدت، جہالت اور دنیوی مفادات کے باعث نہیں مانتے...... مرزا قادیانی نے اپنی متعدد کتابوں میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ صحیح احادیث میں آسمان کا لفظ نہیں ہے اس لیے نزول کا مجازی معنی مراد لیا جائے گا۔ وہ لکھتا ہے:

۱۔ صحیح حدیثوں میں تو آسمان کا لفظ بھی نہیں ہے (ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد: ۳، ص: ۱۳۲)

۲۔ کسی حدیث مرفوع متصل میں یہ کہاں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ چھت پھاڑ کر آسمان پر چڑھ گئے تھے۔

(اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد: ۱۹، ص: ۱۳۸)

۳۔ **و ما جاء فی الحدیث لفظ النزول من السماء لیرتاب احد من المرتابین.**

(انجام آتھم روحانی خزائن، جلد: ۱۱، ص: ۱۲۹، ۱۳۰)

ترجمہ: اور حدیث میں نزول من السماء کا لفظ نہیں آیا کہ کوئی آدمی شک کرے۔

۴۔ **ولن تجد لفظ السماء فی ملفوظات خیر الانبیاء و لا فی کلم الاوّلین.**

(انجام آتھم روحانی خزائن، جلد: ۱۱، ص: ۱۴۸)

ترجمہ: اور تو ہرگز سماء کا لفظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے لوگوں کے کلام میں نہیں پائے گا۔

۵۔ ہمیں معلوم نہیں کہ حدیثوں میں کہاں اور کس جگہ لکھا ہے کہ وہی اسرائیلی نبی جس کا نام عیسیٰ تھا جس پر انجیل نازل ہوئی تھی باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے کے پھر دنیا میں آجائے گا۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن، جلد: ۲۰، ص: ۲۱)

۶۔ بارہا اشتہار دیے کہ اگر آپ لوگوں میں کچھ سچائی ہے تو میرے مقابلہ پر آؤ قرآن سے دکھلاؤ یا حدیث سے دکھلاؤ کہاں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ مع جسم عنصری آسمان پر چلے گئے تھے اور پھر زندہ مع جسم عنصری آسمان سے اتریں گے۔ (تحفہ غزنویہ روحانی خزائن، جلد:۱۵،ص:۵۴۳)

الجواب بعون الملک الوهّاب

مرزا قادیانی کی ایک ہی مفہوم کی متعدد عبارات نقل کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ قارئین پر مرزا قادیانی کا کذب وافتراء اور اس پر استقامت واضح ہو جائے، انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ کس طرح بلند و بانگ دعوے کرتا ہے اور بار بار اپنی کتابوں میں دہراتا ہے، اپنی تسلیم کردہ باتوں کی تردید میں محو رہتا ہے۔

مرزا قادیانی نے چیلنج کے انداز میں یہ دعویٰ کیا کہ کسی حدیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق نزول من السماء یعنی آسمان سے نازل ہونے کا لفظ نہیں ہے۔ مرزا قادیانی کے مرنے کے بعد قادیانی بھی گزشتہ سو سال سے اس جھوٹ کو دہراتے چلے آرہے ہیں کہ کسی حدیث سے آسمان کا لفظ ثابت نہیں ہے۔

ان کے اس کذب وافتراء کے متعلق ہمارے جواب کے دو حصے ہیں، پہلے حصہ میں وہ احادیث نقل کی جائیں گی جن میں سماء کا لفظ واضح طور پر موجود ہے اور دوسرے حصہ میں مرزا قادیانی کے اعترافات نقل کیے جائیں گے جن میں وہ مانتا ہے کہ بہت سی احادیث میں نزول من السماء کا ذکر ہے۔ ترتیب وار دونوں جوابات ملاحظہ فرمائیں۔

جواب نمبر:۱۔ وہ احادیث جن میں السماء کا لفظ موجود ہے:

حدیث۱: **قال ابن ابی حاتم حدثنا احمد بن سنان حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن المنهال بن عمرو عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال لما اراد اللّٰه ان یرفع عیسٰی الی السماء الی ان قال و رفع عیسٰی من روزنة فی البیت الی السماء قال و جاء الطلب من الیهود فاخذ والشبه فقتلوه ثم صلبوه و هذا اسناد صحیح الی ابن عباس.** (تفسیر ابن کثیر، جلد:۱،ص:۵۷۴۔ مطبوعہ دار المعرفت، بیروت ۱۹۶۹ء)

حدیث۲: **و فی صحیح مسلم عن النواس بن سمعان ان رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم اخبر عن عیسٰی بن مریم ان ینزل من السماء علی المنارة البیضاء الشرقی دمشق.** (البدایہ والنہایہ، جلد:۶،ص:۲۸۸۔ دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۰۸ھ۔ ۱۹۸۸ء)

حدیث۳: **حدثنا علی بن الحسین حدثنا زهیر بن عباد الرؤاسی حدثنی ردیح بن عطیة عن ابی زرعة الشیبانی حدثه ان عیسٰی بن مریم رفع من جبل طور زیتا قال بعث اللّٰه ریحا فخفقت به حتی هرول**

ثـم رفـعـه اللّٰه الی السماء قوله تعالیٰ و کان اللّٰه عزیزا حکیما. (تفسیر ابن ابی حاتم الرازی، جلد:۴، ص:۱۱۱۲، تحت آیت بل رفعہ اللہ الیہ)

حدیث۴: عن حاطب بن ابی بلتعة (انه قال لمقوقس ملک الاسکندریة) عیسٰی ابن مریم ألیس تشهد انـه رسول اللّٰه فما له حیث اخذه قومه فأرادوا أن یغلبوه الا یکون دعا علیهم بأن یهلکهم اللّٰه عز وجل حتی رفعه اللّٰه الیه فی السماء الدنیا قال انت حکیم جاء من عند حکیم هٰذه هدایا أبعث بها معک الٰی محمد و أرسل معک ببزرقة ببذرقونک الٰی مأمنک. (دلائل النبوۃ للبیہقی، جلد:۵، ص:۱۷)

حدیث۵: اخبرنا ابو عبداللّٰه الحافظ انا ابوبکر بن اسحاق انا احمد بن ابراهیم حدثنا ابی بکیر حدثنی الـلیث عن یونس عن ابن شهاد عن نافع مولی ابی قتادة الانصاریٰ قال ان ابا هریرة قال قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم کیف انتم اذا نزل ابن مریم من السماء فیکم و امامکم منکم
(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی، ص:۲۰۱)

حدیث۶: وقـدوری عـن ابـن الـمسیب ان عیسٰی ابن مریم علیه السلام حین رفع الی السماء کان ابن ثلاث و ثلاثین سنة. (دلائل النبوۃ للبیہقی، جلد:۸، ص:۲۵۲)

حدیث۷: عـن ابـن عبـاس مرفوعا قال الدجال اول من یتبعه سبعون الفا من الیهود علیهم التیجان (الٰی قـولـه) قـال ابـن عباس قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم فعند ذلک ینزل اخی عیسٰی بن مریم من السـمـاء عـلـی جبل افیق اماما هادیا حکما عادلا علیه برنس له مربوع الخلق اصلت سبط الشعر بیده حـربة یقتل الدجال فاذا قتل الدجال تضع الحرب اوزارها فکان السلم فیلقی الرجل الاسد فلا یهیجه و یـاخذ الحیة فلا تضره تنبت الارض کنباتها علی عهد آدم و یومن به اهل الارض و یکون الناس اهل ملة واحدة. (کنز العمال، جلد:۱۴، ص:۶۱۹، مطبوعہ ملتان)

حدیث۸: و أخـرج ابـن جـریر و ابن ابی حاتم من وجه آخر عن الحسن فی الآیة قال رفعه اللّٰه الیه فهو عنده فی السماء. (الدر المنثور، جلد:۳، ص:۵۹۷)

حدیث۹: و ذکـر ابـوبکر بن ابی شیبة حدثنا ابو معاویة حدثنا الاعمش عن المنهال عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال لما اراد اللّٰه تبارک و تعالیٰ أن یرفع عیسٰی الی السماء خرج علٰی اصحابه وهم اثنا عشـر رجلاً فـالـقـی عـلـیـه شبـه عیسـی قـال و رفع عیسی علیه السلام من روزنة کانت فی البیت الی

السماء. (الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، جلد:۴، ص:۱۰۰) پر مذکور ہے۔

فائدہ: علاّمہ قرطبیؒ نے جس روایت کی طرف اشارہ کیا ہے وہ مصنف ابن ابی شیبہ، جلد:۱۱، ص:۵۴۶ (حدیث، ۳۲۵۳۷)

حدیث۱۰: حدیث نمبر: ا کے تحت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ابن ابی حاتم رازی نے بھی نقل کی ہے اس میں الفاظ یہ ہیں **قال ربکم یلقی علیه شبهی فیقتل مکانی ویکون معی فی درجتی فقام شاب من احدثهم سنا فقال له اجلس ثم اعاد علیهم فقام الشاب انا فقال انت هو ذالک فالقی علیه شبه عیسیٰ و رفع عیسیٰ من روزنة فی البیت الی السماء.** (تفسیر ابن ابی حاتم الرازی، جلد:۴، ص:۱۱۱۰)

جواب نمبر:۲، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نزول کا اثبات: (ازروئے قادیانی کتاب)

ذیل میں مرزا قادیانی کی چند ایسی تحریریں نقل کی جاتی ہیں جن میں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر رفع یا آسمان سے نازل ہونا تسلیم کرتا ہے۔

حوالہ نمبر ۱: سو حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص ہی ناقص کی ناقص ہی چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے اور ایک عرصہ تک وہی ناقص کتاب لوگوں کے ہاتھ میں رہی۔ (براہین احمدیہ، روحانی خزائن، جلد:۱، ص:۴۳۱ حاشیہ)

حوالہ نمبر ۲: اب پہلے ہم صفائی بیان کے لیے یہ لکھنا چاہتے ہیں کہ بائبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کے رو سے جن نبیوں کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں کہ وہ دونوں آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر کسی زمانہ میں زمین پر اتریں گے اور تم ان کو آسمان سے آتے دیکھو گے، ان ہی کتابوں سے کسی قدر ملتے جلتے الفاظ احادیث نبویہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ (ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۵۲)

حوالہ نمبر ۳: اب یہ بھی جاننا چاہیے کہ دمشق کا لفظ جو مسلم کی حدیث میں وارد ہے یعنی صحیح مسلم میں یہ جو لکھا ہے کہ حضرت مسیح دمشق کے منارہ سفید شرقی کے پاس اتریں گے...... اس جگہ بلاشبہ استعارہ کے طور پر کوئی مرادی معنی مخفی ہیں جو ظاہر نہیں کیے گئے۔ (روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۳۴، حاشیہ)

اس حدیث کی مزید وضاحت مرزا قادیانی نے اس طرح لکھی ہے:

''صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا، اس لفظ کو ظاہری لباس پر حمل کرنا کیسا لغو خیال ہے (روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۴۲)

حوالہ نمبر ۴: تمام فرقے نصاریٰ کے اسی قول پر متفق نظر آتے ہیں کہ تین دن تک حضرت عیسیٰ مرے رہے اور پھر قبر میں سے آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور چاروں انجیلوں سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۲۲۵)

حوالہ نمبر ۵: احادیث تو احادیث ہیں مرزا قادیانی محمد بن احمد المکی نامی کسی بزرگ سے بھی نزول من السماء کا اقرار نقل کرتا

ہے عبارت ملاحظہ فرمائیں:

اقول و انا محمد ابن احمد المکی من حارة شعب عامر انی رأیت فی المنام ۱۳۰۵ ھ ان ابی قائم و انا معه فنظرت الی جانب المشرق فرأیت عیسٰی علیه السلام نزل من السماء و انا ارید ان اتوضا فتوجهت الی البحر ثم توضئت و رجعت الی ابی فقلت یا ابی ان عیسٰی علیه السلام قد نزل فکیف اصلی فقال لی ابی ان نزل علی دین الاسلام و دینه دین النبی صلّی اللّٰه علیه وسلّم فصل مثل ما کنت تصلّی اوّلاً فصلیت ثم استیقظت من منامی فقلت فی نفسی لا بد انشاء اللہ ان ینزل عیسٰی علیه السلام فی حیاتی و انظره بعینی. (روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۴۸۷، ۴۸۸)

اس طویل عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ محمد بن احمد مکی خواب دیکھتا ہے کہ میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے نازل ہوتے دیکھا، میں نے اپنے والد سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دین اسلام کے موافق زندگی گزاریں گے۔

۱۸۹۲، ۱۸۹۳ء کے اعترافات: (جبکہ مرزا قادیانی اپنی مسیحیت اور وفات عیسٰی بن مریم علیہما السلام کا دعویٰ کر چکا تھا)

حوالہ نمبر۶: خدا تعالیٰ نے اس عیسائی فتنہ کے وقت میں حضرت مسیح کو دکھایا یعنی ان کو آسمان پر اس فتنہ کی اطلاع دے دی کہ تیری قوم اور تیری اُمّت نے اس طوفان کو برپا کیا ہے۔ (روحانی خزان، جلد:۵، ص:۲۶۸)

حوالہ نمبر۷: الا یعلمون ان المسیح ینزل من السماء بجمیع علومه و لا یاخذ شیئا من الارض ما لهم لا یشعرون. (روحانی خزائن، جلد:۵، ص:۴۰۹)

ترجمہ: کیا لوگ نہیں جانتے کہ بے شک مسیح آسمان سے تمام علوم لے کر نازل ہوگا اور وہ زمین سے کچھ نہ لے گا، انہیں کیا ہو گیا کہ وہ نہیں سمجھتے؟

حوالہ نمبر۸: اور منجملہ انجیلی شہادتیں کے جو ہم کو ملی ہیں انجیل متی کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ''اور اس وقت انسان کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور اس وقت زمین کی ساری قوتیں چھاتی پیٹیں گی اور انسان کے بیٹے کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔''

دیکھو متی باب ۲۴، آیت: ۳۰، (مسیح ہندوستان میں، روحانی خزائن، جلد:۱۵، ص:۳۸)

حوالہ نمبر۹: اور ملل ونحل شہرستانی میں اس قصہ کے متعلق یہ عبارت ہے **قال عمر بن الخطاب من قال ان محمدا مات فقتله بسیفی هٰذا و انما رفع الی السماء کما رفع عیسٰی ابن مریم.** (تحفہ غزنویہ، روحانی خزائن، جلد:۱۵، ص:۵۸۰، ۵۸۱)

۱۹۰۰ء کا اعتراف:

حوالہ نمبر۱۰: و انی انا المسیح النازل من السماء.

ترجمہ:　میں ہی وہ مسیح ہوں جو آسمان سے اترا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۸۳)

۱۹۰۸ء کا اعتراف:

مرزا قادیانی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا:

”ہماری طرف سے یہ جواب ہی کافی ہے کہ اوّل تو خدا تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں کہ انسان مع جسم عنصری آسمان پر چڑھ جائے۔ (چشمہ معرف، روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۲۲۸)

خلاصۂ کلام:

الحمدللہ احقر نے مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے اس جھوٹ کی قلعی دو طرح سے کھول دی ہے کہ صحیح احادیث میں نزول عیسیٰ کی روایات میں آسمان کا لفظ نہیں پایا جاتا۔

اس پروپیگنڈا کے جواب میں دس صحیح احادیث پیش کی ہیں جن میں آسمان کا لفظ موجود ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کے متعلق مرزا قادیانی کے گیارہ اعترافات نقل کیے ہیں۔ اس طرح قادیانی پروپیگنڈا دم توڑ گیا ہے۔ منصف مزاج قادیانیوں کے لیے دعوت غور و فکر ہے کہ وہ پیش کردہ نکات پر غور کر کے راہِ ہدایت حاصل کریں۔

و ما علینا الا البلاغ المبین.

☆☆☆